فرقہ سیفیہ کا تحقیقی جائزہ

مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

مکتبہ اہل السنۃ والجماعۃ

نام کتاب ———— ورثۃ الانبیاء کی شان

بار اشاعت ———— اول

تاریخ طبع ———— اکتوبر 2012

تعداد ———— 1100

باہتمام ———— احناف میڈیا سروس

ملنے کے پتے

مکتبہ اہل السنۃ والجماعۃ 87 جنوبی سرگودھا
0321-6353540

دارالایمان فرسٹ فلور زبیدہ سنٹر 40 اردو بازار لاہور
0321-4602218

www.ahnafmedia.com

فہرست

فیصلہ شرعی بورڈ جماعت اہلسنت

جماعت ہے۔اس کے عقائد و نظریات

صاحب کا

سب کچھ انہوں

صاحب دو با

پیر صاحب کو پکا

المصطفٰی

29۔ قاری سید غالب حسین ؒ
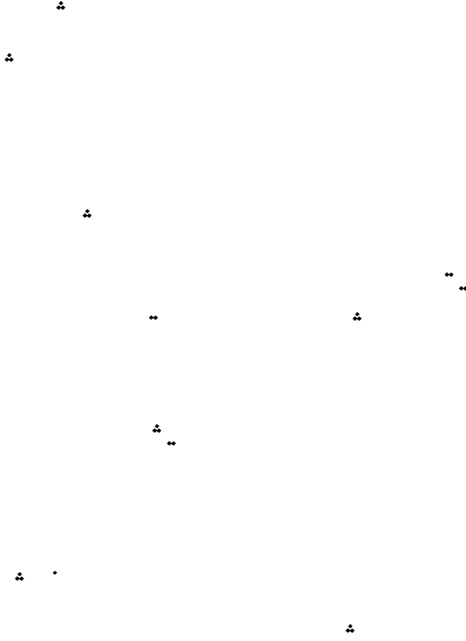
۔علامہ مولانا دوست محمد نقشبندی
کرامت علی

بحوالہ انوار رضا کا اخندزادہ مبارک نمبر ص 3 تا 6، جلد نمبر4، شمارہ 3

صاحب کی تعریف

ہ صاحب کی

اعلا ء کلمۃ اللہ

تفسیر الحسنات ج 1، ص 74

اصول تکفیر ص 27

اصول تکفیر ص 32

”رحمۃ اللہ علیہم اجمعین“

مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ

ۃ
دیکھیں ص 107

ایضا ص 117-118

للہ

تذکرہ خواجہ سلیمان تونسوی ص 16

سب بریلوی

حوالے سے حضرت پیر اخندزادہ صاحب نہایت متصلب ہیں اور ان کتابوں کے

سب سے محبوب ہے۔(میرے

الرحمن صاحب ہیں

الرحمن صاحب کے اسم مبارک کے حر

حضرت صاحب کے اسمی

(اس وقت) دنیا اس (سیف) کے سامنے باطل قیا کر سکتا۔ دیگر

حضرت صاحب کی

ش

انہوں نے حضرت صاحب

حالت میں

ش

السلام نے حضرت اخندزادہ مبارک قدس سرہ کو امامت کے لیے

پر دلالت کرتی

السلام کے درمیان امامت کا واقعہ بھی

نے حضرت صاحب قدس سرہ کی اقتداء نہیں

ہدایۃ السالکین

بلی کے خواب میں چھیچھڑے ص22

بلی کے خواب میں چھیچھڑے ص75

بلی کے خواب میں چھیچھڑے ص85

لطائف دیوبند ص72

.

پھر آگے لکھتے ہیں:

فہرست پیش

.

برق آسمانی ص 65

برق آسمانی ص 65

ل اور بے ادبیوں اور سرکار رسالت علیہ

ے

علامہ بشیر القادری صاحب لکھتے ہیں

ے

صاحب کو سورج میں

صاحب کو سورج بنا کر آسمان پر

صاحب مسکراتے

صاحب کو مجدد الفِ

صاحب کو چھ

صاحب مبارک کا مقا

درست تسلیم صاحب خوابوں

حجۃ بینہ

اشاعت قابل اعتراض نہ ہوتو امن اُٹھ جائے گا اور

صاحب کی

اشاعت و بیا

ش ی ش ش

اشاعت کیوں

خطرہ کا سائرن ص 70تا 71

برق آسمانی از حسن علی رضوی ص 173

امامت کروانا

نکلتہ

بناء معاذاللہ

الفتنۃ الشدیدۃ ص 168

صاحب دامت برکا

اظہار الحقیقۃ ویلیہ نظم المرجان فی مناقب حضرت اخندزادہ سیف الرحمن ص 33

سہ ماہی انواررضا جلد 2، شمارہ نمبر3 ص 18

خلہ

الفتنۃ الشدیدۃ ص 171

آگے دیکھئے:

جماعت کی

اس سے تفصیل

انوار رضا کا اخندزادہ مبارک نمبر ص 165، ج 4 شمارہ نمبر3

صاحب حسام الحرمین

صاحب نکاح مانتے ہیں

صاحب اپنے

پیر صاحب نے اپنی

ش

.

.

بہار شریعت ص 44 حصہ اول

ی

صاحب کافر

حصہ عقائد اہلسنت و جماعت پر پیر

دیکھئے انوار سیفیہ ص 5

صاحب کی

صاحب کی

.

انوار سیفیہ ص 99

آگے لکھتے ہیں:

.

ی ت

رسالت کی

انوار سیفیہ ص 118

صاحب کو انوار رضا کے خصوصی

شجاعت ملحوظ

رد سیف یمانی ص 145-146

سب کچھ آپ

کہ مرجاناسب کچھ ممکن ہے

فتاویٰ رضویہ ج 1، ص 791

حدائق بخشش ص 149

ھو الاول ھو الآخر ھو الظاھر ھو الباطن

بکل شئ علیم

نہ ہوسکے ہیں دو اول نہ دو آخر

تم اول اور آخر ابتدا تم ہو انتہا تم ہو

حدائق بخشش حصہ دوم ص 94

فاضل بریلوی کے بیٹے حامد رضا نے نبی پا

خدا ہر جگہ نہیں

خدا کو ہر جگہ میں

جاء الحق ص 221

دیوان محمدی ص 132

صاحب لات منات کہہ رہے ہیں

پیر جماعت علی سا

رموز درویش ص 167

شان حبیب الرحمن ص 13

یک اور جگہ لکھتے ہیں:

رسائل نعیمیہ ص 167

مولوی احمد رضا خان صاحب لکھتے ہیں

فتاویٰ رضویہ ج 6 ص 206 مکتبہ رضویہ کراچی

دیوان محمدی ص 169

دیوان محمدی ص 163

دیوان محمدی ص 62

کفر اسلام کے جھگڑے خدا کے چھُپنے سے بڑ

نورالعرفان ص 796

۰

ش ۰ ۰

ہفت اقطاب ص 184

صاحب حد ش

اللہ رانجھا، محمد صلی اللہ علیہ وسلم بابل

۰

ی

انوار قمریہ ص 240

تفسیر نعیمی ج 1 ص 248

یہ فضیلت جناب

مولوی احمد رضا صاحب لکھتے ہیں:

عزت بعد ذلت پہ لاکھوں سلام

حدائق بخشش حصہ 2 ص 187

وسلم پہلے ذلت کے مقام پہ تھے پھر جو اللہ تعالی

اوراق غم ص 128

انوار ساطعہ ص 357

مواعظ نعیمیہ ص 141

دیوان محمدی ص 169

نورالعرفان ص 372

ر

تفسیر نعیمی ج 1 ص 172

جاء الحق ص 427

تفسیر نعیمی ج 7 ص 740

نور العرفان ص 343

تفسیر نعیمی ج16، ص 907

سب با

حدائق بخشش ج3، ص 64

شرح قصیدہ غوثیہ ص 61

رسالت سرانجام نہ دے سکے۔

انوار شریعت ج 2 ، ص 124

تفسیر نعیمی ج16، ص 915

تفسیر نعیمی ج16، ص 915

تفسیر نعیمی ج16، ص 899

تفسیر نعیمی ج16، ص 925

معلم القدیر ص 95

ضلالت میں

تبیان القران ج 1 ص 116

اوراق غم ص 1 اول ایڈیشن

شان حبیب رحمن ص 146

وصایا شریف ص 24

ملفوظات اعلیٰ حضرت ج 2، ص 44

دیوان محمدی ص 180

بحوالہ حج فقیر برآستانہ پیر ص 41

خواجہ پیر نور محمد نقشبندی لکھتے ہیں:

میۃ

حج فقیر بر آستانہ پیر ص45

انوار شریعت ج 1 ص 502

انوار شریعت ج1 ص 286

عطا محمد بندیالوی کے مقدمہ سے چھپی ہوئی کتاب ایمان ابی طالب

ایمان ابی طالب ج2 ص 242

ایمان ابی طالب ج2 ص197

دیکھئے تقویۃ الاقارب ص10

جماعت تمام مسلمانوں کو کافر

تنویر الحجہ ص 10

تفسیر نعیمی ج 16 ص 110

عرض خدمت کیں

نورالعرفان ص 761

خبردار

سلسلہ سیفیہ کے نظریات

ہوشیار

اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک:

حضور اکرم ﷺ اور انبیاء علیہم السلام کی بے ادبی:

صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی بے ادبی:

حضرت غوث اعظم سے افضلیت

اور یہی چاند یعنی غوث اعظم اس سورج یعنی سیف الرحمن صاحب میں جذب ہو جاتا ہے۔
(ص ۳۹۰)

☆ حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ اپنے زمانے کے مجدد تھے۔ سیف الرحمن صاحب اس زمانے کے مجدد اعظم یعنی مجدد اعظم ہیں۔ (ص ۳۹۰)

☆ وہ باطنی علوم اور باطنی توجہات جو اللہ تعالیٰ نے حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کو عطا فرمائی تھیں اور سب کے سب کمالات اور معارف اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے سیف الرحمن صاحب کو عطا کیے ہیں۔ (ص ۳۹۱)

☆ اللہ تعالیٰ نے سیف الرحمن صاحب کو اتنے علوم اور معارف عطا کیے ہیں کہ اگر ان کو سپرد قلم کیا جاتا تو حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات شریف کی طرح بیسیوں مکتوبات بن جاتے (ص ۳۶۳)

☆ شاہ نقشبند کا شیشہ چہار اطراف ہے جبکہ سیف الرحمن صاحب کا شیشہ ہمہ اطراف ہے یعنی اس سے بھی اوپر ہے (ص ۳۶۰)

☆ سر پر صرف ٹوپی رکھنا کفار کی علامت ہے (ص ۱۲۰) ننگے سر پھرنا کفار کی علامت ہے (ص ۱۲۰)

☆ نماز میں عمامہ باندھنا واجب اور سنت موکدہ ہے اس کے بغیر نماز پڑھنے والا مکروہ تحریمی کا مرتکب ہوتا ہے لہٰذا اس پر واجب ہے کہ اس نماز کو دوبارہ عمامہ باندھ کر پڑھے (ص ۱۳۳)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

محبانِ اعلیٰ حضرت عظیم بریلوی حضرات و مشائخ عظام کیلئے

لمحہ فکریہ

خطرہ کا سائرن

مع تاثرات علماء کرام

خطیبِ اعظم پاسبانِ مسلکِ رضا خلیفہ مجاز مفتی اعظم ہند جانشین محدث اعظم پاکستان

حامیٔ سنت حضرت علامہ مولانا مفتی ابو داؤد محمد صادق قادری رضوی

ادارہ رضائے مصطفےٰ چوک دارالسلام گوجرانوالہ

سیف الرحمن صاحب پیرارچی

کتاب ہدایۃ السالکین ٹائٹل وغیرہ

(مجدد صاحب کی ہمسری

ص 249-287

ءاللہ صاحب اس فقیر

صاحب کی

ی ت

ت

ت

ت

کے دن شفاعت کے لیے

انالھا، انالھا

)مبارک صاحب نبی

اور مبارک صاحب سے ار سا کہ میری امت بہت گنہ گار ہے، کوشش

حب اشھد ان لا الہ الا اللہ

ہے سیفی علماء کی اور ان کا اخلاق و زبان و کردار کہ

ہدایۃ السالکین ص 328

تلوار آپ کے دست مبارک میں

حاصل ہے جس کے باعث اتنا غلو

ش

صاحب خود اپنے قلم سے اپنی

ش

صاحب کی

حضور نے مبارک صاحب سے ور

الرحمن صاحب کو رسول اللہ صلی

ی

بڑ

ی

نحوست کے باعث خود اتنا بھی

صاحب اپنی

صاحب خود اپنی

بڑ

ی

اشاعت کے بعد بھی

مان رسالت کے مطابق حضرت

بلا تکلف اشاعت کرتے رہتے

اشاعت قابل

صاحب کی

.

اشاعت وبیا

ش ِ نبوت وولای ت . ش ش

اشاعت کیوں

صاحب لکھتے ہیں

الحق المبین ص56

الحق المبین ص 57

کے پروردہ فیض ت

.

.

ی

.

حضرات پیر صاحب کی ی ت و تحفظ کی بجائے سا

رسالت و ولایت

صاحب کے ز

صاحب کے

الرحمن صاحب کو

اور سب حضرات

صاحب کے پیچھے

صاحب نے ایسے

صاحب نے کہاں لکھا ہے کہ

صاحب لکھتے ہیں:

بخاری شریف صفحہ 125، جلد1

بڑ

سب کو اپنا مقتدی بنائیں اشاعت عام کر

ش

صاحب کا مر

.

صاحب اس کو نقل کر کے ۔

ہے۔ من عادیٰ لی ولیا فقد آذنتہ بالحرب

صاحب کو حضرت غوث

صاحب ضالین

الرحمن صاحب ارچی

ی ت واامامت

اس کے ماننے والوں کے عقائد اہلسنت وجماعت بریلوی

الامت مفسر قر

مفتی اقتدار احمد خاں گجرات

برؑ جہالت کا نمونہ ہے۔ اسے اتنی

"بهجة الاسرار

ی

۔

محمد صاحب مہتمم جامعہ غوثیہ معہ ۔

یے

یہ وکالت نہیں صاحب کے ور

ٹے یے ۔ ۔

ش ۔

۔

۔ یے

شرف صاحب قادر

۔ مولانا ادع الی سبیل ربك بالحکمۃ

۔

یہ شخص راہ راست سے بھٹک چکا ہے۔ اپنی

اعظم اہلسنت و جماعت بریلوی

وامامت گیا

صاحب مذکور کی

ان کے عقائد اہلسنت و جماعت کے مطابق نہیں

صاحب کے دل گردے کی

میں امامت کے لیے

صاحب نے اپنی

ش

اللہ

الصلاۃ شفیع اُمت سے لے کر ماتے، جن میں

اللہ

سب کچھ ہو چکا ہے۔

دشمن و دوست، خبیث و طیب

صاحب کو ان کی

صاحب کے آستانہ پر ما

صاحب پر لازم ہے کہ فوراً توبہ ما ش یں

ِ اعظم اہلسنت والجماعت میں

وضاحت کر

صاحب توبہ کرتے ہوئے انہیں

30۔ علماء اہلسنت وجماعت میلسی ضلع وہاڑی

ش

مبارک صاحب کو اکابر و مشاہیر

صاحب اور ان کے متعلقین

صاحب کے مر

یاض الجنت میلسی

کے متعلق بحوالہ کتاب

سر آنکھوں پر جو لوگ قدمی هذه

ضلالت و گمراہی

حدائق بخشش جلد 2، صفحہ 67

صاحب کی

بقول مولانا عطا محمد صاحب بندیالوی

وضاحت طلب کی

کتاب مذکور ص 52

صاحب کو تنقید

صاحب نے فقیر کے حوالہ کی

اور اہل علم وانصاف حضرات علامہ عطا محمد صاحب کے مذکور فتو

لکھا ہے بلکہ علامہ عطا محمد صاحب نے

صاحب کو اس لیے

صاحب حضور غوث اعظم کو

الرحمن) صاحب نے چھ مقامات عبدیت

مہ عطا محمد صاحب کا فتو

کے باعث

صاحب کے سامنے

صراحۃً حضرت غوث اعظم

عبارت لکھ کر علامہ صاحب کا اس کی

صاحب سے کچھ لکھوا لینا

صاحب نے پیر

مکمل ما کرتے ہیں اور اسماعیل

سنن الزوائد

کالعمامة

بینوا توجروا۔

الرحمن صاحب کی

وباعث مغالطہ اور اوّل

جماعت اہلسنت

حالانکہ جماعت اہلسنت کے شرعی

صاحب کے جن مریدین

جماعت اہلسنت کے شرعی

کرنے سے جماعت اہلسنت کے شرعی

تھا کہ جماعت اہلسنت کے شرعی بورڈ نے جن باتوں کو قابل

ی

ش ڈ صاحب کی

ڈ

ی

بڑ

بڑ

خدمت ہے ملاحظہ فر

هدایۃ السالکین

فی

ردّ المشککین

متعصبانہ سوالات کا علمی محاسبہ

از افاضات عالیہ

قیوم زماں مجدد وقت

حضرت آخوندزادہ سیف الرحمٰن دامت برکاتہم

پیر آف خراسان

ناشر

دارالعلوم جامعہ جیلانیہ نورآباد دھمیال روڈ

وہور کینٹ

بھی دونوں فریق علی الاطلاق کافر نہیں ہیں کیونکہ دونوں فریق میں سادہ لوح بہت سارے علماء کرام احناف موجود ہیں جو کہ بریلوی نہیں ہیں اور پکے سچے مسلمان ہیں۔ نیز مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ سے پہلے تمام دنیا میں جتنے لوگ مسلمان حنفیہ اور علما احناف اور اولیا احناف گزر چکے ہیں وہ سب کے
جتنے لوگ مسلمان حنفیہ اور علما احناف اور اولیا احناف گزر چکے ہیں وہ سب کے
سب مسلمان ہیں مگر پیر محمد کے نزدیک وہ تمام کے تمام کافر ہو گئے کیونکہ وہ نہ بریلوی ہیں اور نہ بریلویت اس زمانہ میں موجود تھی بلکہ موجودہ زمانہ میں بھی بریلویت اور دیوبندیت پاکستان اور ہندوستان میں موجود ہے دنیا کے دیگر مسلمان احناف جو کہ مختلف ممالک افغانستان عراق' ترکی بخارا' عرب اور مصر وغیرہ میں موجود ہیں وہ نہ دیوبندی ہیں اور نہ بریلوی مگر پیر محمد کے نزدیک وہ تمام بزرگان احناف خوارج اور کافر بن گئے۔

فقیر سنی حنفی ہے:

پیر محمد نے مجھے کہا کہ آپ اپنے آپ کو بریلوی سے مسمی کریں کیونکہ وہابیہ وغیرہ آپ کو بریلوی کہتے ہیں تو میں نے کہا کہ وہابیہ تو مجھے مشرک اور مبتدع بھی کہتے ہیں تو کیا میں شرک اور بدعت میں مبتلا ہو جاؤں؟ (العیاذ باللہ) حنفی مذہب بمنزلہ کل ہے اور دیوبندیت اور بریلویت بمنزلہ اجزاء ہیں تو کل کو چھوڑ کر جزو کی تقلید کرنا عقلاً اور شرعاً حماقت ہے بلکہ بریلوی اور دیوبندی حضرات تو بہت سارے مسائل میں افراط و تفریط کا شکار ہیں تو میں کس طرح صراط مستقیم اور حنفی مذہب کو چھوڑ کر خود کو افراط و تفریط میں داخل کروں؟ چنانچہ میں سنی حنفی ہوں اور بریلوی یا دیوبندی نہیں ہوں۔

نیز اگر میں اپنے آپ کو بریلوی سے مسمی کروں تو چار جھوٹ بولنے کا مرتکب ہو جاؤں گا کیونکہ اصول ہے کہ وہی شخص بریلوی کہلا سکتا ہے جو (۱) بریلی کا رہنے والا ہو یا (۲) بریلویوں کا مرید ہو یا (۳) بریلویوں کا شاگرد ہو یا (۴) بریلویوں کا مقلد ہو

تو میں ان میں سے کچھ بھی نہیں یعنی نہ بریلی کا رہنے والا ہوں نہ ان کا مرید ہوں نہ شاگرد اور نہ ان کا معتقد ہوں تو کس طرح چار دفعہ گناہ کبیرہ کا مرتکب ہو کر اپنے آپ کو بریلوی سے مسمی کروں؟ اسی طرح میں دیوبندی بھی نہیں ہوں کیونکہ نہ وہاں کا رہائشی ہوں نہ ان کا مرید ہوں نہ شاگرد ہوں اور نہ ان کا معتقد ہوں تو کیسے خود کو دیوبندی سے مسمی کروں؟

فقیر کا مسکن اصلی افغانستان دشت ارچی ہے:

اس فقیر کا اصلی مسکن افغانستان دشت ارچی ہے اور یہی فقیر کی جائے پیدائش. بابکے ضلع کوٹ صوبہ ننگرہار ہے اور وطن ہجرت پاکستان صوبہ سرحد میں بازہ مجبوری ہے۔

فقیر عقائد میں ماتریدی اور تصوف میں پانچ مشہور بزرگان دین کا تابع ہے:

یہ فقیر عقائد میں ماتریدی ہے اور تصوف میں پانچ مشہور بزرگوں کے اقوال و اعمال اور اخلاق کا تابع ہے جو کہ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ' خواجہ محمد بہاؤالدین شاہ نقشبند رحمتہ اللہ علیہ' شیخ شہاب الدین سہروردی رحمتہ اللہ علیہ' شیخ معین الدین چشتی اجمیری رحمتہ اللہ علیہ اور حضرت مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ ہیں۔ کہ یہی بزرگان تصوف کے چاروں معروف سلاسل یعنی نقشبندیہ' قادریہ' چشتیہ اور سہروردیہ کے عظیم پیشوا اور مقتدا ہیں اور فقیر الحمد للہ ان بزرگوں کے سلاسل معروفہ مذکورہ کا مروج اور جامع ہے۔

اور فقیر مذاہب اربعہ میں سواد اعظم مذہب حنفی کا مقلد ہے اور افغانستان و پاکستان کے مشہور اور بڑے بڑے علماء کرام احناف کا شاگرد ہے تو یہ فقیر حنفیت کو بریلویت سے تبدیل نہیں کر سکتا کیونکہ فقیر حنفی ہی ہے۔ پیر محمد نے مجھے کئی بار کہا کہ حنفیت چھوڑ دو بریلویت ممکن نہیں۔

۴۔ **حضرت مولوی محمد عارف اخندزادہ سیفی (بلا ھبیر پشاور):** اپنا خواب بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ بروز جمعرات دن بجے کے بعد میں قیلولہ کر رہا تھا کہ اس وقت میں نے خواب دیکھا کہ کرک کے علاقہ کی ایک مسجد میں بیٹھا ہوں اور حضرت مبارک صاحب کو کسی نے دعوت طعام پر مدعو کیا ہے لیکن ابھی مبارک صاحب تشریف نہیں لائے۔ اس مسجد میں بہت سارے لوگ ہوتے ہیں اور ہم حضرت صاحب کی آمد پاک کے لئے تیاریاں کر رہے ہیں اچانک زلزلہ شروع ہوا تو میں مسجد سے باہر نکل گیا۔ جب زلزلہ ختم ہوا تو دوبارہ مسجد میں داخل ہوا کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت مبارک صاحب ایک سفید رنگ کی کرسی پر تشریف فرما ہیں اور اس دوران میں طریقہ قادریہ شریف کے چند صوفی کرام حضرت اخندزادہ مبارک صاحب کے سامنے آتے ہیں اور حضرت مبارک صاحب کو اپنا ایک خواب بیان کرتے ہیں۔ وہ صوفی کرام فرماتے ہیں کہ ہم نے اس زلزلہ کے وقت عجیب کیفیت و حالات دیکھے ہیں کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ اپنے مزار مبارک سے نکل کر اس مسجد کے ایک کونے سے ظاہر ہوتے ہیں اور زمین پر ہاتھ رکھ دیتے ہیں تو زلزلہ ختم ہو جاتا ہے تو اسی اثنا میں (مولوی محمد عارف) دیکھتا ہوں کہ حضرت غوث الاعظمؒ مسجد کے اسی کونے میں موجود کھڑے ہوتے ہیں اور حضرت مبارک صاحب کے چہرے کو دیکھتے ہیں پھر یکایک وہ صوفیہ کرام میں سے حضرت مبارک صاحب کے حضور اپنا خواب بیان کرتے ہیں یا ان میں سے ایک آدمی خواب بیان کرتا ہے کہ ہم نے خواب دیکھا کہ حضرت غوث الاعظمؒ مشرق کی طرف سے چودھویں رات کے چاند کی شکل میں نمودار ہوتے ہیں اور حضرت مبارک صاحب مغرب کی طرف سے سورج کی شکل میں جلوہ افروز ہوتے ہیں اور یہی چاند اس سورج میں جذب ہوتا ہے اور

میں ان صوفیہ کرام کے خواب بیان کرنے کے موقعہ پر بھی طور پر دیکھتا ہوں کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ چاند کی صورت میں تشریف لاتے ہیں اور حضرت مبارک صاحب سورج کی صورت میں آسمان کے درمیان میں جلوہ افروز ہیں اور یہی چاند آکر اس سورج میں جذب ہوا تو جب انہوں نے یہ مذکورہ خواب حضرت مبارک صاحب کے حضور بیان کیا تو میں نے (خواب ہی میں) حضرت مبارک صاحب سے اجازت طلب کی کہ اس خواب کی تعبیر میں بیان کروں گا۔ اس وقت حضرت علامہ مولوی نیاء اللہ صاحب' حضرت نور علی شاہ باچا صاحب' حضرت مولوی لعل الرحمن صاحب اور دیگر بڑے بڑے خلفاء کرام بھی تشریف فرما ہوتے ہیں لیکن حضرت صاحب مبارک مجھے شفقت سے تعبیر کی اجازت دیتے ہیں تو میں کرسی سے بائیں طرف ایک قدم کے فاصلے پر پیچھے کھڑا ہو گیا اور حضرت مبارک صاحب کے کندھے مبارک پر ہاتھ رکھتا ہوں اور کئی طرح سے خواب کی تعبیر بیان کرتا ہوں اور تعبیر بیان کے وقت حضرت مبارک صاحب مجھے دیکھتے رہتے ہیں اور تبسم فرماتے ہیں۔ تعبیر کی مختلف تشریحات میں سے صرف ایک مجھے یاد ہے وہ یہ کہ میں نے اپنی گفتگو کے وقت خواب میں یہ بات واضح کی کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کا وجود مبارک حضرت سیدنا اخندزادہ سیف الرحمن صاحب کے وجود مبارک میں جذب ہونے کی تعبیر یہ ہے کہ وہ علوم اسرار اور باطنی قوتیں جو کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت غوث الاعظمؒ کو عطا فرمائی تھیں وہ سب کے سب کمالات اور معارف اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت اخندزادہ صاحب کو عطا کی ہیں۔ حضرت پیران پیر محی الدین جیلانیؒ اپنے عصر کے مجدد تھے اور حضرت صاحب مبارک عصر حاضر کے مجدد اعظم ہیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نائب ہیں۔ حضرت پیران پیرؒ عبدیت کے مقام سے مشرف تھے اور حضرت مبارک صاحب نے چھ مقامات عبدیت کے مقام سے اوپر طے کیے ہیں اور

حالانکہ مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ اپنے "فتاویٰ رضویہ" صفحہ نمبر ۷۶ تا ۸۰ جلد سوم میں تحریر فرمایا ہے کہ عمامہ سنت لازمہ (موکدہ) دائمہ (مستمرہ) اور متواترہ (قطعیہ) ہے جبکہ پیر محمد کا عقیدہ ہے کہ عمامہ کو سنت موکدہ (لازمہ) قرار دینا رسول اکرم ﷺ پر بہتان اور جھوٹ باندھنا ہے جو کہ کفر ہے (العیاذ باللہ) اس سے ثابت ہوا کہ پیر محمد بریلویت کا مدعی بھی ہے اور اپنے آقا و مرشد مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کو کافر بھی قرار دیتا ہے۔

مولانا شائستہ گل مفتی رحمتہ اللہ علیہ اور ان کے بیٹے مولانا فضل سبحان قادری صاحب مدظلہ عالی نے بھی عمامہ کو سنت موکدہ قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ عمامہ کے بغیر نماز مکروہ تحریمی ہے ان دونوں کا فتویٰ ہمارے پاس موجود ہے۔ تو پیر محمد نے مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ مولانا فضل سبحان قادری اور ان کے والد محترم مولانا شائستہ گل صاحب رحمتہ اللہ علیہ کو بھی کافر قرار دیتا ہے۔

رسالہ "وحدت اسلامی" شمارہ ۳۱ شعبان المعظم ۱۴۰۸ ہجری میں شیعہ امام خمینی کے ساتھ پیر محمد کی تصویر چھاپی گئی ہے اس گروپ تصویر میں تمام اہل تشیع کی تصویریں ہیں ان میں کوئی بھی سنی عالم شامل نہیں ہے یہ تصویر اہل تشیع کے ساتھ پیر محمد کے عقیدوی لگاؤ کی بین اور ٹھوس دلیل ہے موقع پر اصل رسالہ اور تصویر ہم پیش کرسکتے ہیں۔

مستقیم اور عقائد اہل سنت وجماعت کیمطابق جانچیں گے پس جو پورا اترا وہ مقبول ہوگا اور وہ ناقص نکلا تو وہ اپنے اعمال کے مطابق مجرم سمجھا جائیگا دیو بندی حضرات میں بیٹھے ہمارے علمائے کرام ایسے ہیں جو نہ وہابی ہیں اور نہ وہابیت کے موید ہیں بلکہ پکے حنفی ہیں تو ان کو محض دیو بند میں تحصیل علم کی وجہ سے وہابی یا کافر کہنا عقل دانش اور شریعت غرا سے بہت دور ہے۔ یہ بات سنتے ہی پیر محمد چترالی بھڑک اٹھا اور اس عالم اور معمر شخص کو بہت ڈانٹا اور ایسی گالیاں دیں کہ زبان پر نہیں آسکتی اور پھر ایسا شروع ہوا کہ ایک ایک دیو بندی کا نام لے لے کر اس کی تکفیر اور ذلت کی اور ایسی احمقانہ اور بد تہذیبانہ انداز میں بلا دلیل وہ زبان درازی کی کہ الامان والحفیظ۔ اس صورت حال کو دیکھ کر میں (مولوی محمد عارف) اٹھا اور پیر محمد کو بہت سمجھایا اور ساتھ ہی اس بھرے مجمع میں اس عالم و بزرگ کو بھی اطمینان دلایا یعنی گفتگو کے بعد جب پروگرام اختتام پذیر ہوا تو ظہر کی نماز باجماعت تیار تھی پیر محمد کے سر پر اونی ٹوپی تھی۔ عمامہ کا تو وہ ویسے ہی دشمن ہے آگے بڑھ کر جماعت کروائی حالانکہ اس اجلاس میں بہت بڑے بڑے بزرگ علماء جو کہ سنن کے پابند تھے موجود تھے لیکن اس فاسق نے خود جرات کرکے نماز پڑھا دی۔ کھانے کے دوران پیر محمد نے مجھے کہا کہ مولانا تم نے مجھے لوگوں کے سامنے شرمندہ کردیا تو میں نے کہا کہ تمہاری شوخی اور گستاخی علماء اور شعائر اللہ کی بے ادبی اور عبادات سب ایک جیسی ہیں تم نے ابھی بغیر عمامہ کے نماز پڑھی اور سنت کو چھوڑ کر بدعت اختیار کی نیز بہت سے دیگر باشرع علماء کرام کی موجودگی میں تم نے جماعت کرا کر ہم سب کی نماز مکروہ کردی اور ہمیں ستر گنا ثواب سے محروم کردیا۔ تو اس پر پیر محمد نے کہا کہ ہمارے منشور میں عمامہ نہیں ہے۔ میں نے پھر پوچھا کیا آپ کے منشور میں زنا کو حرام کہنا بھی نہیں ہے؟ تو پیر محمد نے کہا کہ ہاں ہمارے منشور میں زنا کو حرام کہنا بھی نہیں ہے میں نے پھر پوچھا کہ کیا قتل ناحق کو بھی آپ کے منشور میں حرام کہنا نہیں ہے؟ تو پیر محمد نے کہا کہ ہاں ہمارے منشور میں قتل ناحق کو حرام کہنا بھی نہیں ہے پھر میں نے پوچھا کہ کیا آپ کے منشور میں نماز، روزہ اور زکوۃ کو فرض کہنا بھی نہیں ہے؟ تو

کہ خصوص بعضی آفتد کان نیز غروب نہ پذیرد الخ .... (مجموعۃ الاسرار مکتوب نمبر۲۹)

معلوم ہونا چاہئے کہ حضرت حماد دباس رحمۃ اللہ علیہ حضرت غوث الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمعصر تھے حضرت غوث اس وقت ابھی چھوٹی عمر کے تھے انھوں نے فرمایا کہ یہ بچہ اپنے وقت کے تمام اولیاء پر فضیلت پائے گا نیز حضرت غوث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے ایک مدت بعد حضرت شیخ فرید رحمۃ اللہ علیہ سے اس قول کے متعلق سوال کیا گیا آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اگر میں بھی اس وقت موجود ہوتا تو ان کے قدموں کو اپنی آنکھوں پر رکھتا بزرگوں کے ان دو اقوال سے معلوم ہوا کہ ان کے قدم اس وقت کے اولیاء اللہ کی گردنوں پر تھے بعد کے اولیاء کی گردنوں پر نہیں اور وہ جو غوثیت کے مرتبہ سے عروج کر کے امامت کے مرتبہ پر پہنچ جائے تو وہ بھی زیر قدمی سے خارج ہے اور یہ جائز ہے کہ جو غوثیت کے مرتبہ سے آگے نکلے وہ ان کے برابر ہو جائے بلکہ ان سے بلند ہو سبحان اللہ کتنی کوتاہ نظری ہے کہ عروج کے مراتب غوثیت تک محدود کرتے ہیں امامت کا مرتبہ غوثیت کے رتبہ سے اوپر ہے اور خلافت کا مرتبہ امامت کے مرتبہ سے اوپر ہے ان دونوں مراتب کی فوقیت سے وہ جاہل ہیں۔

میرے عزیز! حضرت غوث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ قول کہ اگلوں کے سورج ڈوب گئے اور ہمارا سورج ہمیشہ بلند افق پر رہے گا اور کبھی نہ ڈوبے گا ان (بعض) لوگوں کے بارے میں ہے جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں اور جو بزرگ ان کے بعد آئیں گے اور آئے ہیں ان کی خبر نہیں دیتے اور یہ جائز بلکہ واقع ہے کہ بعد میں آنے والوں کے سورج بھی غروب نہیں ہوں گے۔

تنبیہ :

اولین سے تمام اولین بھی مراد نہیں بلکہ بعض مراد ہیں کیونکہ ان میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور دوسرے عظیم رتبہ کے لوگ بھی شامل ہیں جیسا کہ حضرت امام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مکتوب سے واضح ہوا بلکہ دلائل کے ساتھ واضح ہوا کہ حضرت غوث کی افضلیت دوسرے اولیاء پر اس وقت کے ساتھ

قیامت برپا کریں گے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام اور یہ تصویریں بھی دیواروں سے کاغذات ہٹانے شروع کرتے ہیں لیکن میں اپنے دل میں خوفزدہ ہوں کہ میرے کمرے میں بھی اسماء مقدسہ کے جعلی کاغذات دیواروں پر چسپاں ہیں (اگرچہ ان کے ساتھ کوئی بے ادبی نہیں ہوتی) لیکن پھر بھی اگر یہ مبارک ہستیاں دیکھ لیں تو ممکن ہے ان کو یہ پسند نہ آئیں۔ اس دہشت میں یہ واقعات عجیب دیکھنے کے بعد میری آنکھ کھل گئی تو میں نے فوراً تمام دیواروں سے کاغذات اور اشتہارات ہٹا دیے۔ اس خواب کی تائید میں ایک اور خواب بھی ہے جو کہ خواجہ محمد حضرت صاحب کے مرید محمد یعقوب نے دیکھا ہے۔ اس خواب کا لکھنا بھی ضروری سمجھتا ہوں۔

ہ۔ **خواجہ محمد حضرت کا مرید محمد یعقوب:** اپنا خواب بیان کرتا ہے کہ میں دیکھتا ہوں کہ ایک مسجد میں خواجہ محمد حضرت صاحب اور شیخ المشائخ حضرت اخندزادہ سیف الرحمن صاحب تشریف فرما ہیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف فرما ہیں۔ اسی اثناء میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اخندزادہ سیف الرحمن اگرچہ ولی اللہ ہیں نبی نہیں ہیں لیکن میں اس کی علو شان کی وجہ سے اس کو قیامت کے دن انبیاء کی صف میں کھڑا کروں گا۔ (یہ خواب واضح طور پر فقیر کے خواب کی تعبیر ہے)

و۔ **مولوی محمد عابد حسین سیفی لاہوری** خواب بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میں خواب دیکھتا ہوں کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ کیا تو سید عثمان بخاری کو جانتا ہے؟ وہ میرا شہزادہ ہے تم اپنے شیخ سے عرض کرو کہ وہ اپنے مریدوں کو حکم کریں کہ وہ مزار کو آباد کریں۔ میں نے غور نہ کیا تو دوبارہ خواب آیا جو پہلے خواب کی طرح تھا جس میں وقت مقرر تھا۔ دوسری دفعہ خواب دیکھنے کے بعد

میں نے چند دوستوں کو حاضر کر کے کہا کہ بادشاہی قلعہ کے اندر حضرت عثمان بخاریؒ کا مزار ہے۔ وہاں چلیں چنانچہ میرے کہنے پر بعض ساتھیوں نے مزار پر حاضری بھی دی تاکہ اس کو آباد کریں چونکہ دوسرے خواب کے بعد میں نے بعض ساتھیوں کو حاضری کا کہا تھا لہٰذا تیسری مرتبہ خواب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم کسی کو حکم دو بلکہ میں نے تمہارے شیخ کے لیے کہا تھا کیونکہ تیرا شیخ اس وقت میرا نائب ہے اور مقام قیومیتؒ صدیقیت اور عبدیت سے سرفراز ہے اور مجھے موجودہ عصر میں سب سے محبوب ہے۔

(میرے شیخ سے مراد حضرت قیوم زمان غوث دوران سرفراز مقام عبدیت صدیقیت حضرت اخندزادہ سیف الرحمن صاحب ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہی کے بارے میں ارشاد فرمایا۔)

۷۔ جناب خلیفہ امان گل سیفی (کراچی): اپنا ایک واقعہ (کشف) بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے ۱۳۶۹ھ ش جمعہ کی رات کو ایک عجیب واقعہ (کشف) دیکھا۔ واقعہ یہ ہے کہ میں نے حضرت اخندزادہ سیف الرحمن صاحب کے اسم مبارک کے جز اول (یعنی سیف) اور جز ثانی (یعنی الرحمن) کے بارے میں عجیب و غریب معارف دیکھے۔ جز اول (سیف) کے بارے میں یہ مشہور ہوا کہ یہ دنیا میں ہر باطل کو توڑتا ہے اور ختم کر دیتا ہے اور جز ثانی (الرحمن) میں یہ نظر آیا کہ لوگوں کی ارواح کو فوق العرش مراتب تک عروج دیتا ہے۔ یہ حضرت صاحب کے اسی خوارق ہیں۔ یہ (سیف) وہی تلوار ہے کہ جس کے ذریعے جہاد بدر میں مشرکین کی گردنیں کاٹ دی گئیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس واقعہ میں مجھے ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ (سیف) میری تلوار کی روح ہے کیونکہ (اس وقت) دنیا میں اس (سیف) کے سامنے باطل قیام نہیں کر سکتا۔ دیگر اس (سیف) کے خوارق یہ ہیں کہ بہت سارے سالکین حضرت صاحب کی

محبت کے جذبہ میں سرشار ہو کر سر کے بغیر لاشیں نظر آتے ہیں کیونکہ انہوں نے حضرت صاحب کے سامنے اپنے سروں کو قربان کر دیا اور دن میں یہ خوارق نظر آتے ہیں کہ اس کی اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک الرحمن کے ساتھ مشارکت ہے (جو کہ اشتراک اسمی ہے) اور عرش پر مستوی اور قائم ہے۔ اس بات میں کوئی شک نہ کریں۔

۸۔ صوفی رستم خان نے خواب دیکھا وہ کہتا ہے کہ محبت کی حالت میں خواب دیکھتا ہوں کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ افروز ہوئے اور اہل اللہ کے بڑے اجتماع کے سامنے ہمیں ارشاد فرمایا کہ عصر حاضر میں میرا اصلی وارث اور نائب حضرت اخندزادہ سیف الرحمن ہے اور اس مبارک محفل میں تمام انبیاء علیہم السلام صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سابقہ اولیاء عظام اور حضرت صاحب کے تمام مریدین موجود ہیں۔ اسی اثناء میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اخندزادہ مبارک اقدس سرہ کو امامت کے لیے آگے کر دیا اور رسول اکرم ﷺ نے تمام حاضرین سمیت حضرت اخندزادہ مبارک اقدس سرہ کی اقتدا میں نماز ادا فرمائی اس سے یہ لازم نہیں ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ سے افضل ہے العیاذ باللہ بلکہ یہ چیز وراثت اور نیابت پر دلالت کرتی ہے کیونکہ حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی زندگی میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی اقتدا میں نماز ادا فرمائی تھی اور اسی طرح امام مہدی علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان امامت کا واقعہ بھی روایات میں مذکور ہے) لیکن فرقہ جبریہ وہابیہ، پنج پیریہ، مودودیہ اور اہل تشیع وغیرہ نے حضرت صاحب قدس سرہ کی اقتدا نہیں کی بلکہ رجوع قہقری کر کے معرض ہو گئے۔

۹۔ مولوی محمد عابد حسین صاحب (لاہوری) کی مرید محمد یسین (ساکن باغبانپورہ لاہور حال متوفی

عرب جدہ) لکھتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ میں رہتا تھا تو جب میرے ویزے کی تاریخ ختم ہو گئی تو حکومت نے مجھے مدینہ منورہ سے نکالنی تھی تو میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس پر حاضر ہوا اور زور زور سے رونے لگا کہ اب تک تو میں روزانہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لیے آتا تھا لیکن اب اس نعمت عظمیٰ سے میں محروم ہو جاؤں گا کیونکہ حکومت مجھے مدینہ منورہ سے نکال رہی ہے تو رات کے وقت جب میں سو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خواب میں تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ پریشان نہ ہو تمھارے وطن پاکستان میں اخندزادہ سیف الرحمن پیر ارچی خراسانی میرا نائب ہے اس کی صحبت میں جاؤ اس کی صحبت میری صحبت ہے ([illegible] وارث بھی مورث کی طرح ہوتا ہے)۔ الخ فیضاً عفی شرعاً۔

خلیفہ امان گل صاحب: اپنا خواب بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ میں خواب دیکھتا ہوں کہ میرے ساتھ بہت سارے لوگ ہیں جن میں بعض سالکین ہیں اور بعض غیر سالکین۔ ہم سب اکٹھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات کے لیے جا رہے ہیں اور ایک کچے راستے پر رواں ہیں اتنے میں صدا آتی ہے کہ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت اخندزادہ سیف الرحمن پیر ارچی بھی موجود ہیں ہم کچے راستے سے گزر کر ایک پکے راستے پر پہنچتے ہیں اور اس پکے راستے پر ملائکہ کھڑے ہیں اور فرماتے ہیں کہ اس پکے راستے پر غیر سالکین نہیں جا سکتے تو غیر سالک وہیں رک جاتے ہیں اور ہم سالکین آگے چلتے ہیں پھر آگے دیگر ملائکہ کھڑے ہیں اور فرماتے ہیں کہ جو کوئی سالک اپنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے قطع کرنے کی قربانی دے سکتا ہے صرف وہی آگے جا سکتا ہے جو قربانی دینے والے سالکین آگے جاتے ہیں۔ وہاں سے پھر آگے اور ملائکہ کھڑے ہیں وہ کہتے ہیں جو کوئی ایک ہاتھ کی قربانی دے سکتا ہے وہ آگے جا سکتا ہے ورنہ نہیں۔

خواب میں حضرت اخندزادہ سیف الرحمن صاحب سے اجازت کی طلب کرتا ہوں تو حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ کیا تنگ آگئے ہو جو اجازت مانگتے ہو پھر فرماتے ہیں کہ کچھ دیر ٹھہر جاؤ۔ اسی اثنا میں قیامت برپا ہو جاتی ہے تو مجھ پر ہیبت طاری ہو جاتی ہے۔ بے شمار مخلوقات موجود ہے بعض لوگوں کو دائیں ہاتھ میں اعمال نامہ دیا جاتا ہے اور بعض لوگوں کو بائیں ہاتھ میں اعمال نامہ دیا جاتا ہے اور بعض کے پیٹ میں ہاتھ داخل کیا جاتا ہے اور پیچھے کی طرف سے اعمال نامہ دیا جاتا ہے۔ اس حالت کو دیکھ کر مجھ پر اور زیادہ خوف طاری ہو جاتا ہے کہ میرا اعمال نامہ میرے کس ہاتھ میں دیا جائیگا اچانک مجھے آواز سنائی دیتی ہے کہ تو اپنا اعمال نامہ پکڑو تو میں بسم اللہ پڑھتا ہوں اور دونوں ہاتھوں سے اعمال نامہ تھام لیتا ہوں۔ اتنے میں جب میں اعمال نامہ دیکھتا ہوں تو اس کے اوپر تسبیہ لکھا ہوتا ہے تو میری زبان پر پشتو کے یہ اشعار جاری ہو جاتے ہیں۔

بابیکاوے خوب اولیدہ	راکڑو یو فرمان جلیل
تسبہ مے ترتیب اولیدہ	امر شو پہ ما غریب
اوسے کڑہ شمار ورتہ	رحم تہ پہ ما اوکڑہ

اسی اثنا میں حضرت مبارک صاحب مجھے فرماتے ہیں کہ میرے ساتھ آجاؤ تو کچھ فاصلہ چلنے کے بعد دیکھتا ہوں کہ پانچ خیمے ہیں ایک خیمے میں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اس خیمے کی وسعت اتنی زیادہ ہے کہ کوئی حد معلوم نہیں ہوتی اور اس پر تسبیہ اور کلمہ طیبہ لکھا تھا۔ دوسرا خیمہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا تیسرا خیمہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا چوتھا خیمہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور پانچواں خیمہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ہے۔ چاروں خلفائے راشدین کے ساتھ حضرت مبارک صاحب بھی کھڑے ہوتے ہیں۔ میں پریشان ہوں۔ خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم اور حضرت مبارک صاحب آپس میں کچھ باتیں کرتے ہیں پھر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مبارک صاحب سے فرماتے ہیں کہ تم اب چلے جاؤ تو مبارک صاحب کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

کرنے کے بعد سوتی ہوں تو خواب میں ایک نوری آتا ہے اور کہتا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مبارک صاحب کو طلب فرماتے ہیں تو مبارک صاحب اور میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں۔ جب وہاں پہنچے تو دیکھا آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک پر ایک انتہائی نورانی تاج ہے اور ان کے ایک طرف نور کا ایک چادر تھا اور وہ چادر اتنا لمبا تھا کہ اس کی چوڑائی نظر نہیں آتی۔ حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم روتے ہیں اور امتی امتی کہتے ہیں اور حضرت مبارک صاحب سے ارشاد فرماتے ہیں کہ میری امت بہت گنہگار ہے کوشش کرو۔ اسی اثناء میں ایک شخص ہے تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم مبارک صاحب سے فرماتے ہیں کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے خیمے میں چلے جاؤ۔ تو ہم دونوں واپس آکر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے خیمے کے پیچھے آکر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم آگئے۔ اسی اثناء میں ایک دریا پیدا ہو جاتا ہے کہ اس کی ابتداء اور انتہا کا پتہ نہیں چلتا اور لوگ اس دریا کو عبور کرتے ہیں تمام لوگ کھڑے ہیں اتنے میں حکم ہوتا ہے کہ دریا کو پار کر جاؤ۔

تو مجھ پر وجد طاری ہو جاتی ہے اور میری زبان پر چشتی کے یہ اشعار ہوتے ہیں ؎

چہ اوج بخت دریاست — نفس نفس بدائی عرفی بہ نطق زبان

تو مرحبا بخت مستی — کافر او گرد بام

جب ہم دریا کے کنارے پہنچے ہیں تو مبارک صاحب فرماتے ہیں کہ جس کسی نے بے دل سے میرے ساتھ بیعت کی ہو وہ آجائے۔ ایک شخص آکر ایک چھوٹی کشتی لاتا ہے مبارک صاحب اس کا ایک جن دباتے ہیں تو کشتی بڑی ہو جاتی ہے اور تمام ساتھی بیٹھ اس میں سوار ہو جاتے ہیں۔ کشتی کے درمیان میں ایک رسی ہوتی ہے۔ اس کا ایک سرا مبارک صاحب پکڑتے ہیں اور دوسرا سرا میں پکڑتی ہوں۔ مبارک صاحب رسی پر پاؤں سے زور لگاتے ہیں تو کشتی پار ہو جاتی۔ ہے۔ اتنے میں ایک باغ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس باغ میں ایک حوض ہوتا ہے۔ مجھے بہت پیاس لگتی ہے تو میں مبارک صاحب سے عرض کرتی ہوں کہ یہ پانی ہے تو مبارک صاحب نے ایک پیالہ بھر کر مجھے دے دیا۔ اتنے میں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے ہیں اور مبارک صاحب سے ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ پانی تم تقسیم کرو۔

قرآن مجید مجھے دے دیا۔ اور فرمایا کہ یہ پکڑ لو۔ تو میں نے پکڑ لیا۔ جب میں
قرآن مجید پکڑتا ہوں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ تم نے قبول
کیا۔ تو میں کہتا ہوں کہ میں نے تو پہلے ہی قبول کیا تھا۔ تو نبی رحمت صلی اللہ
علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ مبارک میرے لطیفہ اخفی پر اور بایاں ہاتھ
مبارک میرے لطیفہ قلبی پر رکھ دیا اور اللہ کا اسم میرے سر پر رکھ دیا کہ
آگ (انور) کی طرح میرے دل میں داخل ہو گیا۔ پھر فرمایا کہ دائیں طرف
اور بائیں طرف اور دل پر زور سے اسم ذات کی ضرب لگاؤ۔ پھر حضور
پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت مبارک صاحب سے فرمایا کہ کیا تم اپنے
نام کی برکت اور اس کے حق سے آگاہ ہو تو مبارک صاحب نے خاموشی
اختیار کی۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا نام سیف
الرحمن ہے سیف کا معنی ہے تلوار اور رحمٰن اللہ تعالیٰ کا اسم ہے۔ پس تم
اللہ کی تلوار ہو تو تم ملحدین کو مار ڈالو۔ اللہ تعالیٰ کی مدد تمہارے ساتھ ہے
اور یہ میرا تمہارے لیے حکم ہے۔ پھر مجھے خیال آتا ہے کہ سیدا کا خیل
صاحب کدھر ہوں گے۔ ادھر ادھر دیکھتا ہوں تو وہ حضرت مبارک صاحب
کے پیچھے کھڑے ہوتے ہیں تو میں کہتا ہوں کہ مجھے افغانستان سے سیدا کا
خیل صاحب (بیعت کے لیے) لے آئے تھے تو میں سیدا کا خیل صاحب کا
دامن پکڑ لیتا ہوں اتنے میں بے حد زیادہ اولیاء کرام اور علماء کرام جمع
ہو جاتے ہیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم دریافت فرماتے ہیں کہ یہ لوگ
کس لیے جمع ہوتے ہیں؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ جواباً فرماتے ہیں کہ یہ لوگ
آخوندزادہ سیف الرحمن سے بیعت کرتے ہیں۔ اتنے میں نبی اکرم صلی اللہ
علیہ وسلم نے مجھے رخصت دے دی تو میں نے آکر مبارک صاحب کا ہاتھ
مبارک چوم لیا اور اپنی پیشانی کو مبارک صاحب کی پیشانی مبارک سے لگا
دیا اور یہ اشعار پڑھنے لگا۔

ما اولیٰ کی شان و محمد ﷺ آخر زمان   یہ قدم ہے اک نبی کے پاس جو لا مکان
محبوب رب پاک سبحان   محبوب پاک رحمان

پیر ارچی یا
جادوگر افغانی
مصنف
شیخ الحدیث حضرت علامہ پیر چشتی صاحب

سب سے پہلے شیطانی

صفت، مفاد پرست، دنیا

صاحب نے اسا

ہدایۃ السالکین ص 329

صاحب نے ہدا

وسلم نے اُمت کی

ص 325,324

صاحب اپنے سوا تمام قادریوں،

صاحب شرعی

ومن لم یحکم بما انزل اللہ

موجودہ دور کے قادر وتذ

درست با

خدمت

موجودہ دور کے سب اہل

علماء کرام کے سامنے درست ثابت

صاحب کے دعو

کے تمام وسب کمالات و معارف موجودہ زمانے کے

اس کے بعد پیران عبدالقادر جیلانی کو صرف مقام

بحالت سلامتی

الحمد للہ علی ذلک، ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء

انسان فضیلت

بحالت صحت وحاضری

صاحب کی

صاحب کافر

الصلاۃ

ما كان لابن ابي قحافه ان يصلي بين يدی رسول الله صلی الله علیه وسلم
بخاری ج1، ص94

عبدالرحمن بن عوف پر قیاس کرنا محض شقاوت وجہالت ہے۔

واستفت قلبك الحدیث

صاحب کی

ماخوذ از سیف الفریدعلی عنق المرید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور بےشک ابلیس نے انہیں اپنا گمان سچ کر دکھایا تو وہ اس کے پیچھے ہو لیے مگر ایک گروہ کہ مسلمان تھا

بفیضان نظر کرم

امام اہلسنت الشاہ احمد رضا محدث بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شاخ پر بیٹھ کے جڑ کاٹنے کی فکر میں ہے ○ کہیں نیچا نہ دکھائے تجھے شجرا تیرا
حق سے بد ہو کے زمانہ کا بھلا بنتا ہے ○ ارے میں خوب سمجھتا ہوں معما تیرا

(حدائق بخشش)

مصنف

علامہ محمد بشیر القادری، امیر جماعت اہل سنت ضلع غربی کراچی
خطیب مرکزی جامع مسجد بلال اورنگی ٹاؤن سیکٹر E-6 کراچی۔

اہلسنت والجماعت کی

اہلسنت والجماعت

صاحب کی

صاحب کا ہے بلکہ ا

صاحب کے دعاوی

"الشوائد علی المکائد

پر لکھا کہ حضرت صاحب کی

محمد عارف صاحب نے د

الرحمن صاحب کو اللہ تعالیٰ

صاحب کے نہیں

صاحب کے دعاوے فر

ہم اوپر عرض کر چکے۔ غوث اعظم سے اونچا مقام پیر صاحب کا ہو سکتا ہے اور

صاحب کا ہے میفیو

صاحب اپنی

حجج

صالحہ بھی جو کہ نبوت کا

صالحہ لکھنا مناسب سمجھتا ہوں۔ ما

مغاں صاحب کو بھی

السکوت یدل علی الرضا

کتاب ہدایۃ السالکین صفحہ 259

اور سب کے سب فنا نفسی

صفحہ 260

صفحہ 172

صفحہ 299۔

تعداد میں ار کرتے ہیں کہ حقیقی کمالات اور

صفحہ 290

حجج بینہ

صفحہ 22-321

صفحہ 178۔

صفحہ 178

صفحہ 316

سنت، اجتناب بدعت اور اخلاق حمید

صفحہ 180

"تعریف السوابق عندالرھان"

صفحہ 152

ی

صاحب جو میرا

ی ی ی

صفحہ 300

ی

۔ ان اولیاءہ الا المتقون

صفحہ 178

صفحہ 144

باندھنا شعار (علامت) مومنین

صفحہ 146

صفحہ 145۔

صفحہ 178

صفحہ 278

تت بدعت کا عملی

صفحہ 301

الرحمن صاحب اگرچہ ولی

ہدایۃ السالکین صفحہ 327

محمد چشتی صاحب کے اعتراضات کی

صفحہ 247 تا 248

العیاذباللہ

صفحہ 290

ومن یبتغ غیرالاسلام دینا فلن یقبل منہ ۔ الایۃ

صفحہ نمبر290 تا 291

کا ثبوت امت مسلمہ کے ر

صفحہ 287

صفحہ 247

امت ہے۔

قسم اور کرامت اولیا

صفحہ 248

صفحہ 321

کتابچہ دعوت توبہ کا جواب صفحہ 7

مکتوب کا اقتباس

مکتوب کا اقتباس

مکتوب سیفی کا اقتباس

صفحہ 366

صاحب نے کہا کہ میرے

ی ت صاحب نے شہادت و گواہی ی ت

معلوم ہوتا ہے کہ مولانا ہاشم صاحب جو کہ پیر

ی

ی

ی صاحب نے خود ہدا صاحب نے حدی ث

حب الوطن من الایمان“

مولانا صاحب نے فر

ہے۔ المختصر مولانا صاحب نے فر

الرحمن صاحب ما حب سمجھ گئے کہ وہ

ی

صفحہ 294

صاحب ان کی

ی ی ی

جہ

صاحب نے اپنے ہر مرید

العیاذ باللہ ثم نعوذ باللہ من ذلک۔

صاحب تم نے اپنے ہر مرید

فاتوا بکتابکم ان کنتم صادقین

صاحب کا

وجہالت

سے کتاب حدیقة الندیة

المطلق

یجری علی اطلاقه و المقید علی تقیده

ورسالت کے انکار سے

ہدایۃ السالکین صفحہ 149

الم تر الی الذین

یزکون انفسھم

الاستفھام المتعجب من حال من یزکی نفسہ اعتلائہ بین الناس و لا یحصل ذلک بتزکیۃ نفسہ بل یوجب ذلک دناء فی اعین الناس و انما یحاصل الاعتلاء و الزکاء بتزکیۃ اللہ تعالیٰ و جعلہ عالیا نامیۃ فیما بین عبادہ۔

فلا تزکوا انفسم ھو اعلم لمن اتقیٰ

ان الذین امنوا و عملوا الصٰلحٰت سیجعل لھم الرحمن ودا

محبۃ فی قلوب المومنین اور محبا یحبھم

عن ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا احب اللہ العبد قال لجبریل قد احببت فلا نا فاحبہ فیحبہ جبریل ثم ینادی فی اھل السلام ء ان اللہ قد احب فلاناً فاحبوہ فیحبہ اھل السماء ثم وضع لہ القبول فی الارض۔

رواہ البخاری و مسلم

صاحب کی

ہدایۃ السالکین صفحہ 171

صاحب کو یقین فمن یھدیہ من بعد اللہ

صاحب کا

صاحب ا

سب

صاحب کے

ہگار صداندے سب تھیں

کے متعلق حضرت مجدد صاحب نے لکھا کہ :

اعتماد است و گنجائش تعبیر

خواب و خیال است۔

مکتوب نمبر273

ہر چہ باشد اگر موافق است بایں

مکتوب نمبر 217

صاحب اپنی

مل جل کر اس بے نور امت کو نور دے رہے ہیں

ظلمت چھٹ

صاحب کا ولایت

صاحب کا کہنا ہے کہ "تعرف السوابق عندالرهان"

صفحہ 298

پیر صاحب کا

علامت ہے۔ پیر صاحب مبارک نے عمامہ شریف

ان

اولیاءہ الا المتقون

صاحب نے با تمام سلاسل کے صوفیاء کرام قادریوں،

صاحب نے مطلق ولایت

صاحب کو

وضاحت مطلوب ہے۔

ھاتوا برھانکم ان کنتم صادقین

الرحمن صاحب نے اپنے مریدین

صاحب نے اپنی

من قال فی القرآن برایہ فلیتبوا مقعدہ من النار او کما قال النبی صلی
اللہ علیہ وسلم

صاحب کہیں

صاحب نے صرف

صاحب نے حنفی

پر عمل کر کے ان اولیاءہ الا المتقون

جو علامت بیان کی

صاحب کا وہ دعو

صاحب یہاں

صاحب کا

ہدایۃ السالکین صفحہ 178

صاحب نے حنفی

صاحب کا غیر

سب کافر

اُمت کی

سب سے زیادہ صاحب کے خلفاء کے لیے

صاحب مبارک کا فتو

صاحب کے دعوی

ی

صاحب پرا

علامت عمامہ با

صاحب نے

صفحہ 146

وضاحت بھی

علامت ہے۔ مسلمانوں کی علامت عمامہ شریف

بیننا و بینھم الصلوۃ فمن ترکھا فقد کفر

رواہ الترمذی

ی

صاحب پرا

ی ث

۔جوان اولیاءہ

یـ تـ

الا المتقون

صاحب کے فتوے پر ان کے کامل واکمل اولیا

ارکان دولت ملک را

صاحب کا ا

صاحب کا

صاحب تکبر و تعلی

چڑ

یـ

بڑ

صاحب کا کہنا ہے کہ میں

یـ

صاحب اور

صراحت کی

بدعت کا کام بڑ

امت کا کام خوب ہو رہا ہے۔ اسلحہ کی

وضاحت آگے آئے گی

گفتہ

خدمت اور خلق حد خدمت کو اپنا شیو

صاحب کہ طرح مرزا غلام احمد قادیانی

طرف سے مبعوث

فبعث اللہ النبیہ

کتاب بعثت مجددین از قلم سید اختر حسین احمدی صفحہ 36

صاحب اور مرزا صاحب پر دعو

ہے۔ پیر الرحمن کے دعو اظہار ولایت اور مرزا قادیانی کے اظہار دعو

صاحب کا

اما بنعمة ربك فحدث

تفاحر فلا تزکوا انفسکم

صاحب کی

صاحب نے قاضی

صاحب کو مجدد افخ

صاحب کوچھ

صاحب مبارک کا مقام

عرض ہے کہ آپ کا کہنادرست تسلیم صاحب خوابوں کواپنی

ی حجج بینہ

صفحہ 321

صاحب نے ان خوابوں کو بطور دلیل

صاحب نے گوش ہوش سے سنا تھا تو سے

ٹ

ی ٹ

صاحب نے امام ربا ۔

صاحب کو مکتوب امام ربا ٹ

صاحب نے دانستہ یا نادانستہ حضرت مجدد صاحب رحمۃ

ی ٹ

ٹ

ٹ ی ٹ ٹ ی ٹ است۔ در درجات ولایت

ی ٹ

مکتوبات نمبر30 جلد اول

ٹ ی ٹ ی ٹ ی ٹ

ی ٹ

ی ٹ

مکتوب نمبر 9

مکتوب نمبر285

۔ حضرت مجدد صاحب نے

سبحان الذی اسریٰ بعبدہٖ لیلا من السمجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

القرآن

دوسرا حال غالب تھا تو اس کا جواب بھی

حضرت مجدد صاحب رحمۃ

حضرت مجدد صاحب کو کم علم بتایا

مجدد صاحب سے ان نصوص کو مخفی

مجدد صاحب کے علم لدنی

حضرت مجدد صاحب پر بھی

فتوے حضرت مجدد صاحب پر

ورسالت کے کسی

صاحب کا حضرت مجدد صاحب کا با

صاحب نے غیر

وفوق کل ذی علم علیم

علامت نہیں

مبارک صاحب کو پیران

نبوت ورسالت کے علاوہ مقامات کوثابت

من قال فی القرآن برایہ فلیتبوا مقعدہ من النار او کما قال

رواہ الترمذی

صاحب کی

مثل امتی مثل المطر لا یدری اولہ خیر ام اخرہ

رواہ الترمذی، مشکوٰۃشریف

مثل امتی کمثل المطر

صاحب کی صاحب رحمۃ

انتہٰی

سیف الصارم صفحہ 3

علامت ہے۔ غوث پا

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ور لا تجتمع امتی علی الضلالۃ“

(الحدیث) میری امُت گمراہی

ما راٰہ المسلمون (وفی روایۃ المومنون) حسنا فھو عنداللہ حسن

(الحدیث)

قدمی هذا علی رقبة کل ولی الله

یہ

قدمی هذا علی رقبة کل ولی الله

دوام واستمرار پر دلالت کرتا

حالت میں

و اخرج البزار عن جابر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سیکون فی امتی خلیفۃ یحثو المال حثیا لا یعدہ عدا (الحدیث)
و اخرج احمد و مسلم عن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکون فی اخر اُمتی، خلیفۃ الی اخر الحدیث۔
و اخرج احمد و مسلم عن ابی سعید و جابر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یکون فی اخر الزمان خلیفۃ تقسیم الا مال و لا یعدہ۔
و اخرج احمد و نعیم بن حماد و الحا کم ابو نعیم عن ثوبان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رایتم الرایات السود قد اقبلت من خراسان فاتوھا و لو حبوا علی الثلج فان فیھا خلیفۃ اللہ المھدی۔ الحاوی للسیوطی

عزت وکرامت، رفعت وعظمت بہت ز

قلت اشار النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی اهل البیت لانهم اقطاب الارشاد فی الولایات اولهم علی علیه السلام ثم ابناءه الی الحسن العسکری و اخرهم غوث الثقلین محی الدین عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنهم اجمعین لا یصل احد من الاولین و الاخرین الی درجة الولایة الا بتوسطهم کذا قال المجدد رضی اللہ عنه۔

مجدد صاحب نے فر

"لا یصل احد من الاولین و الاخرین"

ی ت کا رعب و دبدبہ بڑ

صاحب نے کہا کہ علم با

یاایها الذین امنوا اتقوا اللہ حق تقتہ

ی

صاحب

ی

صاحب علم تصوف کے ور

ی ش

طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم و مسلمۃ (الحدیث)

ی ش

صاحب پر سوال وارد ہوتا

صاحب نے نبیو

صاحب نے

من یطع اللہ و الرسول فاولئک مع الذین انعم اللہ علیہم من النبین و

الصدیقین و الشہداء و الصالحین

کتاب دینی معلومات کا بنیادی نصاب صفحہ 77-76 مجلس انصار اللہ، ربوہ

صاحب پر جھوٹ با ی ش

ی ش لا یرمی رجل رجلا بالفسوق او بالکفر الا ارتدت ان لم یکن

صاحبہ کذلك

صاحب خود کو اندر ہی

صاحب کا اپنے آپ کو

ت

ش ی

صاحب ر

ی

تقشعر منه جلود الذین یخشون ربهم الایة اذا ذکر الله

وجلت قلوبهم

کرامت ہونا ظاہر کیا

سب کرتت

گئے وہ حقیقی اللہ جو عمر گزار د ۔ پھر بھی خود کو لوگوں میں

سب ڈھنگ با

صاحب کا کہنا کہ لطائف کرامت اولیا

بسیار

دروازہ دل پر معتکف رہا۔ تیس

ملفوظات مہریہ صفحہ11

ملفوظات مہریہ صفحہ 119

احمد صاحب مدظلہ العالی

ھگئ

صفحہ 119

قدر عظیم المرتبہ مقدس شخصیات کے ملفوظات سے مسلمان

تھانوی صاحب لکھتے ہیں

بوادر النوادرصفحہ 577

وتہمت امر حرام اور حرام کا مرتکب اسے حلال جانتا ہے۔ لہٰذ

صاحب نے اپنی

الرحمن صاحب کی

صاحب اپنے زعم میں

لا یحب اللہ الجہر بالسوء من القول الا من ظلم (الایة)

صاحب مدظلہ العالی

صاحب کی

ی جانا۔ کسے معلوم نہیں

صاحب کا پھر بھی

پیر صاحب کہتے ہیں

گفتہ

ہدایۃ السالکین صفحہ329

کہ جناب احمد رضا خان صاحب کی

میفیو رضاخان صاحب کے ملفوظات والے خواب کا جواب

برکات احمد صاحب مرحوم کے انتقا

صاحب مرحوم خواب میں

مانے کے بعد احمد رضا خان صاحب نے فر

امامت کی

مبارک صاحب نے چھ مقامات عبدیت

الحمد للہ علی ذلک فضل اللہ یو تیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم
ہدایۃ السالکین324

خدمت میں

جماعت آپ کی

تھے۔ آپ ان سب کے رو برو وعظ فر

قدمی هذه علی رقبة کل ولی الله

قدمی هذه علی رقبة کل ولی الله

حالت کا علم ہوا تو سوچنے لگا کہ اب اس کا علاج کیسے

تمام شرائط سن کر صنعان بہت خوش ہوا اور اس خدمت کو بغیر

وضاحت کا طلب گار نہیں

عبدالرحمن کہتے ہیں دن شیخ ابوالحسن علی حضرت شیخ

قلائد الجواہر صفحہ 116

تمہارے سب کے لیے!

وہ سب کی سب کمالات

الٰہ

نے اس امت کو کیا

اُمت مسلمہ کو ہر فتنہ خبر کرتے رہے۔

صاحب ایمان

تک سب کی

ی

ی ش

ی ش

قرِ

ی

پ ت

فان لم تفعلوا و لن تفعلوا فاتقو النار التی و قودھا الناس و الحجارۃ

اعدت للكفرين

سب ان کو ابلیس

و ان جهنم لموعدهم اجمعين

ان سب کفار کی

اذا راتھم من مکان بعید سمعوا لھا تغیظا وز فیرا الیٰ قولہ ثبورا کثیرا

حالت گزر

علامت

اسب کو توفیق

حالت کے انکار میں۔

میفیو

حالت

سب کرتت

ان کے ساتھ مت بیٹھو

تفیض اعینھم من الدمع

کہ تقشعر جلودھم

سب ان جاہلوں کی

سب بناوٹ ہے اور حق نہیں کہ ان کے دلوں میں ؒ

سے جو سب سے زیادہ

وخر موسیٰ صعقا۔

اور کج مج چلنا

صاحب اخلاص کا حق اس پر حالت طا

جواب دیا جائے گا کہ ہاں دو وجہ سے ا کہ اگر اس کا علم قوی ۔ تو ضبط

نے کہا کہ اگر تم اس حالت پر قابو رکھتے ہو تو اس میں

بڑ

کی مذمت اللہ تعالیٰ نے بیان

وما كان صلاتهم عند البيت الا مكاء و تصدية

ارکض برجلك

رقص کے جواز پر دلالت

اضرب بعصاك الحجر یعنی

سے تاشے بجانے پر دلالت کرے۔

نعوذ باللہ من التلاعب بالشرع

حالت میں

سب حرکتیں۔

تلبیس ابلیس ص 320 تا 333

صاحب عقل ودانشور

ذلت میں

الجواب وهو الموفق للصواب

الحمد لله و کفی والصلوة والسلام علی رسوله محمد المصطفیٰ و علی آله و اصحابه البرر التقی

اللھم رب زدنی علماً

ء

انا الحسنی و المخدع مقامی و اقدامی علی عنق الرجال

.

ی

.

گے سب فیضا ی

مکتوب 123 جلد سوم 248

مکتوب 123 جلد سوم ص 248

کہ غوث اعظم کا کلام و اقدامی علی عنق

الرجال قیا

۔یا اسفا ویا عجبا

، کرامت کہاں

رہے کہ کہ امت ہذا کے

حضرت فاطمہ حس عورتوں کی ۔ مگر حضرت

برڑ

کی جہالت کا نمونہ ہے۔ اسے اتنی

صاحب کھڑے ہوئے اسپیکر

ہدایۃ السالکین صفحہ 178

کہ قدمی ھذا علی رقبۃ علی کل ولی اللہ

ماخوذ از بہجۃ الاسرار از للعلام الامام شطنوفی

انا ربکم الاعلیٰ

خلہ

جماعت میں

ہے۔ مگر حالت

ابونصر رحمۃ اللہ علیہ صاحبزادہ حضرت شیخ اللہ علیہ

حب کے زمانہ میں

ہوں جو اوروں پر حرام ہیں اعوذ باللہ من

الشیطان الرجیم

ﷲ الفضل و المنة و منه الهدایة فی البدایة و النهایة

فہرست طو

القادری صاحب از طرف طالب

صاحب نے اپنی

ی

یں

فہرست تو بہت طو

نے مضبوط فہرست مرتب

ی ش

(صاحب تفہیم

(صاحب فیو

حضرت خواجہ حمید مدظلہ، سجادہ نشین آستانہ عالیہ

مدظلہ، بگی ڈل تحصیل

حضرت علامہ مولانا عبدالرحمن حسنی مدرس جامعہ حسینیہ ﺷ ہ والا ضلع

حضرت علامہ مولانا ؛ مدرس جامعہ رضو

آج کل خدمت کے ساتھ استفادہ بھی

انتهى الفتنة الشديدة

صاحب کے کسی

ابوجہل

زندہ ہو چکا ہے

جو

افغانستان کے راستے پاکستان میں داخل ہو کر

دین محمدی کے خلاف فساد

پھیلا رہا ہے۔

فرقہ سیفیہ کے خطرناک عقائد و کفریات ان کی اپنی کتابوں سے

منجانب

خادم الاسلام والمسلمین اہلسنت والجماعت حنفی مولانا محمد عثمان

تاروجبہ ضلع نوشہرہ صوبہ سرحد

مقام ظاہر کرنا، کاکا صاحب اور پیر

ملاحظہ ہو نمبر2مجدد اخندزادہ سیف الرحمن کی پشتو زبان میں لکھی ہوئی کتاب فتویٰ صحت نکاح غیر سید بسیدہ صفحہ 36 تا 42

کرنے والے سب کافر

فتاویٰ سیفیہ حصہ فتویٰ صحت نکاح غیر سید بسیدہ کے صفحہ نمبر 30 تا 42

ملاحظہ ہو اس فرعون وقت ابوجہل عصر کے ہاتھ کی لکھی ہوئی کتاب ہدایۃ السالکین از اول تا آخر نیز ملاحظہ ہو۔ اس ملعون کتاب کی رو سے مولانا چشتی کی طرف سے لکھی گئی شرعی دلائل اور علمی جواہر سے بھری ہوئی بے مثال کتاب الجرحات علی المزخرفات جو دو حصوں پر مشتمل ہے۔

ملاحظہ ہو ہدایۃ السالکین از اول تا آخر

حافظ صاحب موصوف کی

ملاحظہ ہوپیر مہر علی شاہ گیلانی گولڑوی اور محدث ہزاروی فتویٰ کے خلاف اخندزادہ پیر سیف الرحمن جادوگر افغانی کی ہاتھ کی لکھی ہوئی کتاب فتاویٰ سیفیہ حصہ فتویٰ صحت نکاح غیر سید بسیدہ صفحہ 28 نیز اخندزادہ سیف الرحمن جادوگر کی طرف سے چھپا ہوا اشتہار بنام تیسرا مناظرہ جس میں دیوبندی، بریلوی ان دونوں کو انگریزوں کے اجرتی آلہ کار قرار دے کر ان دونوں سے بچنے کی اپیل کی گئی ہے۔

اور کاکا صاحب کے متعلق کہنا ہے کہ وہ بے کمال و بے فیض

ارباب حکومت پر لازم ہے کہ اس ما

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ

س کے بعد پیر صاحب نے

وف

پیر صاحب تمام مریدین کے دلوں

صاحب کو میری کیفیت کی خبر کیوں نہیں؟ میرے دل کی بے چینی اور بے قر

صوفی امجد ظہیر صاحب کے ہمراہ وہاں پہنچا لیکن وہاں بھی اسی طرح سب کچھ ہو رہا تھا۔ سب پیسے جمع کرنے کا ایک طریقہ تھا۔

ایک دن میرا ایک جاننے والا میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں نے سنا ہے کہ آپ کو خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور انہوں نے آپ کو صوفی امجد ظہیر صاحب کی بیعت کرنے کا حکم دیا تھا، آپ اسی لیے ان کے مرید بنے ہیں۔ میں اس بات کی تصدیق کے لیے آیا ہوں۔ میں نے پوچھا کہ آپ کو یہ کس نے کہا ہے؟ تو انہوں نے اپنے ایک پڑوسی سیفی کا نام بتایا۔ میں نے سختی سے انکار کیا اور کہا کہ ایسی تو کوئی بات سرے سے ہوئی ہی نہیں۔ اس واقعے پر میں خود بھی حیران ہوا کہ یہ کیسی بات میرے بارے مشہور کر دی گئی ہے۔

میرا دل لرز اٹھا کہ یہ لوگ اس حد تک گر چکے ہیں کہ اپنے جھوٹے مسلک کو پھیلانے کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک ذات پر بھی جھوٹ باندھنے لگے ہیں۔ میں نے انہی دنوں متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظ

ایک سال سے زیادہ کا جو عرصہ میں

طرح منافقانہ انداز میں سب کچھ کرتا رہتا تھا اور پیر صاحب اس پر خوش ہوتے تھے۔

مجھے یہ بھی دکھ تھا کہ جس کتاب کی وجہ سے میں دین کی طرف راغب ہوا اور

دل میں اعمال کا شوق اور اللہ والوں کی محبت پیدا ہوئی، اسی کتاب کے پڑھنے کو گیا

ی

ہدایت کی دعائیں کیں۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس کریم ذات

میں آخر میں تمام سیفی بھائیوں کی خدمت میں دردمندانہ گذارش کرتا

ہوں کہ اس فر

یہ سب پیٹ کی خاطر

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مجھے ہمیشہ صحیح مسلک پر کاربند رکھے اور علمائے

دیوبند کے فیض کو پوری دنیا میں پھیلائے۔ اللہ تعالیٰ علمائے دیوبند کو بہترین حر